Regd. L. NO: 5254
بسم اللہ الرحمن الرحیم
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
لاہور
تار کا پتہ: الفضل لاہور
قیمت: فی پرچہ ۱/-
۶ شعبان ۱۳۷۳ھ
جلد ۴۳/۸ | ۱۰ شہادت ۱۳۳۳ ہش / ۱۰ اپریل ۱۹۵۴ء | نمبر ۲۳

57

اگرچہ حضور ایدہ اللہ کی عام حالت اچھی ہے لیکن ٹمپریچر کی شکایت بدستور ہے

نیز شکر کے خفیف آثار بھی تاحال جاری ہیں

احباب اپنے پیارے آقا کی جلد تر اور کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۹ اپریل (بذریعہ تار) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے:-

"اگرچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی عام صحت اچھی ہے۔ لیکن ٹمپریچر کی شکایت ابھی تک چل رہی ہے۔ کل ٹمپریچر عارضی طور پر ۱۰۰ درجے تک پہنچ گیا۔ شکر کے خفیف سے آثار بھی تاحال جاری ہیں"

"Though Hazrat's general condition good but temperature persists rising temporarily to about 100 yesterday. Slight traces of Sugar also continue".

روم اور قاہرہ کے درمیان ایک اور کومٹ طیارہ گر کر تباہ ہو گیا

طیارے میں ۲۱ مسافر سوار تھے اس حادثے کے بعد تمام دنیا میں برطانوی کومٹ سروسیں بند کر دی گئیں

روم ۹ اپریل۔ ایک برطانوی کومٹ طیارہ کل رات سے لاپتہ ہے۔ اس میں ۲۱ افراد سوار تھے۔ خیال ہے کہ وہ روم اور قاہرہ کے درمیان گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ یہ جہاز لندن سے قاہرہ ہوتا ہوا جوہانسبرگ جا رہا تھا۔ اس نے گذشتہ رات روم سے روانہ ہونے کے ۳۴ منٹ بعد جو آخری پیغام بھیجا۔ وہ یہ تھا کہ وہ اطمینان کے ساتھ بلند ہو رہا ہے۔ اس کے بعد نہ کوئی پیغام موصول ہوا۔ اور نہ آج رات گئے تک وہ قاہرہ پہنچا۔ جہاز کا حال معلوم ہونے تک دنیا بھر میں تمام برطانوی کومٹ سروسیں بند کر دی گئی ہیں۔ برطانیہ اور اٹلی کے جہاز بڑی سرگرمی سے اس طیارے کا پتہ لگانے میں مصروف ہیں۔ ایک برطانوی بحری جہاز نے اطلاع دی تھی کہ کیپری کے قریب اس نے سمندر کی سطح پر تیل کا ایک بہت بڑا دھبہ دیکھا ہے۔ چنانچہ اس علاقے میں اور زیادہ سرگرمی سے طیارے کو تلاش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جنوبی افریقہ ایئر لائنز اور بی۔ او۔ اے۔ سی اسے ملکر چلا رہی تھیں۔ جنوبی افریقہ کی حکومت کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ طیارے کے متعلق ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ اسلئے سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ تباہ ہو چکا ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ جہاز کا ڈھانچہ کیپری جزیرے سے ۲۱ میل کے فاصلے پر دیکھا گیا ہے۔ لیکن سرکاری طور پر ابھی اس کی تصدیق نہیں ہوئی۔ بی۔ او۔ اے۔ سی کی کومٹ سروس ابھی سولہ دن پہلے ہی دوبارہ شروع ہوئی تھی۔ کیونکہ اسی سال جنوری میں ایک کومٹ طیارے کو حادثہ پیش آنے کے بعد سروس عارضی طور پر بند کر دی گئی تھی۔

اخلاقی اقدار اور حسن عمل کی تاثیر پر ایمان افروز تقاریر

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہانہ اجلاس

لاہور ۹ اپریل۔ آج یہاں مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ اجلاس مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں جناب مولوی غلام باری صاحب سیف مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے "اسلام میں اخلاقی اقدار" کے موضوع پر نہایت پُر مغز تقریر فرمائی۔ جسے حاضرین نے گہری دلچسپی اور توجہ کے ساتھ سنا۔ اجلاس کے اختتام سے قبل مکرم شاہ صاحب موصوف نے اپنی صدارتی تقریر میں خدام سے خطاب کرتے ہوئے تربیت و اصلاح کی اہمیت پر نہایت عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی۔ اور انہیں توجہ دلائی۔ کہ موجودہ حالات میں وہ اپنے اعمال و کردار کو اس رنگ میں ڈھالیں کہ وہ اسلام و احمدیت کے جیتے جاگتے نمونے نظر آنے لگیں۔ اور لوگ ان کے حسن عمل سے متاثر ہو کر خود بخود راہ حق کی طرف کھنچے چلے آئیں۔

آخر میں آپ نے تلاوت قرآن مجید احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بالالتزام مطالعہ کرنے اور ان کے مطابق اپنی زندگیوں میں تبدیلی پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔ بعدہٗ جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

مشرقی پاکستان میں جہاز سازی کا کام سنبھالنے کیلئے ایک وسیع کمپنی قائم کرنیکا فیصلہ

کمپنی پر ایک کروڑ پچیس لاکھ روپے کا سرمایہ لگایا جائیگا

ڈھاکہ ۹ اپریل۔ مشرقی پاکستان میں جہاز سازی اور جہازوں کی مرمت کا کام سنبھالنے کے لئے ایک کمپنی قائم کی جا رہی ہے۔ جس میں ایک کروڑ پچیس لاکھ روپے کا سرمایہ لگایا جائے گا۔ یہ کمپنی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے تحت قائم کی جائے گی۔ مشرقی پاکستان کی حکومت بھی اس میں حصے دار ہوگی۔ کمپنی کے تحت جہاز سازی اور جہازوں کی مرمت کے دو وسیع کارخانے قائم کئے جائیں گے۔ ان میں سے ایک کھلنا میں اور ایک نرائن گنج میں ہوگا۔ کھلنا کا کارخانہ پہلے ہی سے زیر تعمیر ہے۔ یہ کارخانے دریائی نقل و حمل کی ضروریات بھی پوری کریں گے۔

وزیر خارجہ سے جمعیۃ علماء پاکستان کے وفد کی ملاقات

کراچی ۹ اپریل۔ جمعیت علماء پاکستان کے ایک وفد نے آج وزیر خارجہ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں سے ملاقات کر کے یہ درخواست پیش کی کہ زائرین حج کو سفر کی بعض مزید سہولتیں دی جائیں۔ وفد کی قیادت مولانا عبد الحامد بدایونی کر رہے تھے۔

پاکستانی وفد آج سعودی عرب روانہ ہو رہا ہے

کراچی ۱۰ اپریل۔ وزیر مملکت برائے دفاع سردار امیر اعظم خاں کی سرکردگی میں چار افراد کا وفد کل سعودی عرب روانہ ہو رہا ہے۔ یہ وفد شاہ سعود بن عبد العزیز کی پیشوائی کے لئے وہاں بھیجا جا رہا ہے۔ جو عنقریب شاہی مہمان کی حیثیت سے پاکستان تشریف لا رہے ہیں۔

کمیونزم کے سیلاب کو روکنے کی جنگ میں

برطانیہ شریک نہیں ہوگا

لندن ۹ اپریل۔ برطانیہ میں حزب مخالف کے بائیں بازو کے لیڈر مسٹر بیوان نے کہا ہے کہ برطانیہ کو چاہیئے۔ کہ وہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کو بتا دے کہ جنوب مشرقی ایشیا میں یا اور کسی جگہ کمیونزم کے سیلاب کو روکنے کی جنگ میں برطانیہ شریک نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا اگر ہائیڈروجن بم استعمال کیا گیا۔ تو یہ دوسروں کے قتل عام ہی نہیں بلکہ خودکشی کے مترادف ہوگا۔

پنجاب میڈیکل ایسوسی ایشن کی سالانہ کانفرنس کا افتتاح

لاہور ۹ اپریل۔ آج یہاں پنجاب کے وزیر صحت سید علمدار حسین شاہ گیلانی نے پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی پنجاب برانچ کی سہ روزہ سالانہ کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر عوام اپنے طور پر اور پرائیویٹ مطب کرنے والے ڈاکٹر صحت عامہ کے کام کی ذمہ داری کو کما حقہٗ محسوس کرتے تو اس میدان میں بہت کچھ ترقی کی جا سکتی تھی آپ نے فرمایا اگر اب بھی اس طرف توجہ نہ کی جائے تو خاطر خواہ کامیابی ہو سکتی ہے۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ اس کام کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہے۔ وہ شہروں اور دیہات میں طبی سہولتیں بہم پہونچانے کے سلسلے میں جو کچھ کر سکتی تھی برابر کر رہی ہے۔ دیہاتوں میں نئے شفاخانے کھولنے اور پہلے سے قائم شدہ ہسپتالوں کو بہتر بنانے کا کام جاری ہے۔ اب حکومت دیہی علاقوں کے لئے پُرکشش تنخواہوں اور دیگر سہولتوں کی تجاویز پر غور کر رہی ہے۔ تاکہ ڈاکٹر دور دراز علاقوں میں با آسانی ملازمتیں قبول کر سکیں۔ آپ نے بتایا کہ میڈیکل لیبارٹریز کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے دوسرے ملکوں کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں

کرنافلی کے بلوؤں میں نقصان اٹھانیوالے مہاجرین

۵ ہزار روپے کی امداد کا اعلان

کراچی ۹ اپریل۔ پچھلے دنوں کرنافلی کے بلوؤں میں جن مہاجرین کو نقصان پہنچا تھا۔ ان کی امداد کیلئے حیدر آباد ٹرسٹ نے ۵ ہزار روپے کی منظوری کا اعلان کیا ہے۔ ٹرسٹ نے ان مہاجرین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کارخانوں میں پھر کام شروع کر دیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے دستکاری پریس میں طبع کرا کے ۳۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

کلام النبی صلے اللہ علیہ وسلم

جھوٹ بولنے سے بہت سی بدیوں کا ارتکاب کرنا پڑتا ہے

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچ بولنے سے بہت سے نیک کاموں کی توفیق ملتی ہے۔ اور نیک اعمال بجالانے سے جنت ملے گی۔ اور جو آدمی سچ بولنے کی عادت ڈالے۔ تو اللہ کے ہاں وہ صدیق لکھا جاتا ہے۔ اور جھوٹ بولنے سے بہت سی بدیوں کا ارتکاب کرنا پڑتا ہے۔ اور بدیوں کے ارتکاب سے آدمی دوزخ میں جاتا ہے۔ اور جو جھوٹ بولنے کی عادت ڈالے تو آہستہ آہستہ اللہ تعالےٰ کے ہاں اس کا نام کذاب یعنی بڑا دروغ گو پڑ جاتا ہے (بخاری)

خدام الاحمدیہ لاہور سے اپیل

الفضل کی اشاعت کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی کوشش کیجائے

از مکرم قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

روزنامہ الفضل کا دوبارہ اجرا ہر احمدی کے لئے باعث مسرت ہے باغ احمدیت کی اس نہر کی ایک سال کی جبری بندش ہمارے لئے ایک بہت بڑا سبق رکھتی ہے۔ کسی قیمتی چیز کے چھن جانے سے اس کی قدر و قیمت کا احساس زیادہ بیدار ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح اس کے دوبارہ حصول پر دلی اور حقیقی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ الفضل کے دوبارہ اجرا سے جو قلبی تسکین حاصل ہوئی ہے۔ اس کے عملی اظہار کے لئے میں اراکین مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کو تحریک کرتا ہوں کہ

(۱) ہر خادم باقاعدگی سے الفضل کا مطالعہ کرے

(۲) ہر صاحب استطاعت دوست اس کا خریدار بنے۔

(۳) مخیر حضرات اپنے غریب بھائیوں کے نام الفضل کا اجرا کروائیں۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ الفضل لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے بھی ہمارا فرض ہے کہ اس کی خریداری بڑھائیں۔ انشاء اللہ مجلس کے عہدہ داروں کے وفود بھی دوستوں کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ احباب ان سے پورا تعاون فرمائیں۔

محمد سعید احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

ایک ضروری اعلان

ملک محمد اکبر علی صاحب جنہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی تھی ایک لمبے عرصہ سے وقف سے بھاگے ہوئے ہیں۔ تحریک جدید انجمن احمدیہ سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان کو تحریک جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے انجمن کے نام پر یا اس کے نمائندہ کے طور پر کوئی تجارتی لین دین کرنے کی اجازت نہ کبھی تھی نہ اب ہے۔ اگر کوئی صاحب ان کے ساتھ کوئی کاروبار کر کے نقصان اٹھائیں۔ تو وہ صاحب خود ذمہ دار ہوں گے۔ انجمن ہذا پر کسی قسم کی ذمہ داری نہ ہوگی۔

وکیل الدیوان تحریک جدید

گمشدہ بیگ کی تلاش

کل مورخہ ۸ اپریل بعد دوپہر سائیکل پر سے میرا چمڑے کا بیگ گر گیا ہے۔ بیگ میں عربی انگریزی ڈکشنری کے علاوہ چند انگریزی کتب بھی تھیں۔ ان کتابوں پر جامعۃ المبشرین کی مہر لگی ہوئی ہے۔ علاوہ ازیں ذاتی خطوط بھی تھے۔ اگر کسی دوست کو یہ بیگ ملے یا اسے کوئی علم ہو تو وہ مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ بیگ لانے والے دوست کو شکریہ کے ساتھ پانچ روپے بھی بخش کئے جائیں گے

(ابوالعطاء ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جھوٹ اختیار کرنے سے انسان کا دل تاریک ہو جاتا ہے

"کذب کے اختیار کرنے سے انسان کا دل تاریک ہو جاتا ہے۔ اور اندر ہی اندر اسے ایک دیمک لگ جاتی ہے۔ ایک جھوٹ کے لئے بہت سے جھوٹ تراشنے پڑتے ہیں۔ کیونکہ اس جھوٹ کو سچائی کا رنگ دینا ہوتا ہے۔ اسی طرح اندر ہی اندر اس کے اخلاقی اور روحانی قویٰ زائل ہو جاتے ہیں۔ اور پھر اسے یہاں تک جرأت اور دلیری پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ خدا تعالےٰ پر بھی افترا کر لیتا اور خدا تعالےٰ کے مرسلوں اور ماموروں کی تکذیب بھی کر دیتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے نزدیک اظلم ٹھہر جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے ومن اظلم ممن افتریٰ علی اللّٰہ کذباً او کذب باٰیٰتہ۔ یعنے اس شخص سے بڑھ کر اور کون ظالم ہو سکتا ہے جو اللہ تعالےٰ پر جھوٹ اور افترا باندھے یا اس کی آیات کی تکذیب کرے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جھوٹ بہت ہی بڑی بلا ہے۔ جو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر جھوٹ کا خطرناک نتیجہ اور کیا ہوگا۔ کہ انسان خدا تعالےٰ کے مرسلوں اور اس کی آیات کی تکذیب کر کے سزا کا مستحق ہو جاتا ہے۔ پس تمہارے لئے یہ ضروری بات ہے کہ صدق اختیار کرو۔" (ملفوظات صفحہ ۲۵۲)

اعانت خاص میں حصہ لینے والے احباب

دفتر ہذا کی طرف سے تحریک اعانت خاص پر مندرجہ ذیل احباب نے رقوم ارسال فرمائی ہیں۔ فجزاھم اللّٰہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالےٰ ان کے اخلاص میں برکت دے۔ اور اپنی محبت سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین

اس سے قبل ۳۱ ؍ ۳ کے پرچہ میں فہرست شائع ہو چکی ہے۔

(۱) فضل حق صاحب جہلم ۱۰ روپے

(۲) کیپٹن نواب دین صاحب ۵ } ۱۰ روپے
(۳) ثریا بیگم صاحبہ لاہور ۵ }

(۴) ڈاکٹر اقبال احمد صاحب مظفر گڑھ ۱۰ روپے

(۵) افتخار رسول صاحب کراچی ۱۰ روپے

(۶) ملک محمد مستقیم صاحب منٹگمری ۱۰ روپے

(۷) رشید احمد صاحب محمود و بشیر احمد صاحب محمود اوکاڑہ ۱۰ روپے

(۸) چوہدری نصر اللہ صاحب اوکاڑہ ۱۰ روپے

(۹) جماعت احمدیہ بہاولنگر ۱۰ روپے

(۱۰) متفرق احباب بذریعہ حکیم عبدالرحیم صاحب اوکاڑہ ۱۰ روپے

دفتر ہذا جملہ جماعتوں سے اپیل کرتا ہے کہ اس کار خیر میں سبقت کی کوشش کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (مینیجر الفضل)

گمشدہ رسید بک

دفتر مرکزیہ سے مجلس خدام الاحمدیہ چونڈہ کو ۸ فروری ۱۹۵۴ء کو ایک رسید بک نمبر ۵۶۲ بذریعہ ڈاک بھجوائی گئی تھی۔ جو ابھی تک مجلس خدام الاحمدیہ چونڈہ کو نہیں ملی۔ اس لئے بذریعہ اعلان جملہ خدام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ کوئی خادم رسید بک نمبر ۵۶۲ پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کرے۔ بلکہ جس کسی کو اسے یا اس کا علم ہو۔ وہ مرکز میں بھجوا دے یا اطلاع کر دے۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خط و کتابت و رقوم

مینیجر روزنامہ الفضل لاہور کے نام کی جملہ خط و کتابت اور ترسیل رقوم مینیجر الفضل ۳ میکلیگن روڈ لاہور کے پتہ پر کی جائیں۔ بعض دوست غلط فہمی سے الفضل لاہور کی بجائے المصلح کراچی سے خط و کتابت کر رہے ہیں جس سے تاخیر کا قوی اندیشہ ہے۔ امید ہے کہ احباب اس سے بچنے کے لئے براہ راست لاہور کا پتہ استعمال کریں گے (مینیجر)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۵۴ء

شکست کیوں؟

مرکز میں اور مغربی پاکستان کے تمام صوبوں میں ابھی مسلم لیگی حکومت ہے۔ صرف ایک صوبہ مشرقی بنگال حالیہ انتخابات کے ذریعہ اس کے قبضہ سے نکل گیا ہے۔ اور وہاں متحدہ محاذ کی حکومت قائم ہو گئی ہے۔ جب سے پاکستان کے لئے مسلمانوں نے جدوجہد شروع کی ہے۔ شاید یہ سب سے پہلا موقعہ ہے کہ ایک اتنے بڑے علاقہ میں مسلم لیگ کو شکست فاش اٹھانی پڑی ہے۔ پاکستان بننے سے کچھ پہلے جو انتخابات مسلم لیگ کی طاقت دیکھنے کے لئے ہوئے تھے۔ اگرچہ بعض لوگوں نے انفرادی طور پر اور بعض جماعتوں نے بھی مسلم لیگ کی مخالفت کی تھی۔ جس کی تلخ داستان کو یہاں دہرانے کی ضرورت نہیں مگر مسلم لیگ کا چند ہی دنوں میں کچھ ایسا دبدبہ بیٹھ گیا تھا۔ اور مسلمانوں کے دلوں کو یہ کچھ ایسی بھلی لگنے لگی تھی۔ کہ سرحد میں بھی جہاں کانگرسی مسلمانوں کا انتہائی زور تھا۔ جب رائے شماری ہوئی۔ تو مسلم لیگ ہی کامران و ظفریاب بن کر نکلی۔

اس کی شاید ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ مسلم لیگ کا مقابلہ کانگرس سے تھا۔ جو عملاً محض ہندوؤں کی جماعت بن کر رہ گئی۔ اور جسکو اگر آزاد برصغیر ہند میں سالم اختیار مل جاتا تو خدشہ تھا کہ ہندو اکثریت مسلمانوں کو ہر طرح سے پیس کر رکھ دیتی۔ یہ جذبہ واقعی بڑا کارگر ثابت ہوا۔ مگر یہ جذبہ مسلمانوں میں کوئی نیا نہیں تھا۔ اور نہ اس جذبہ کی بنیاد مسلم لیگ کی بنیاد کے ساتھ ۱۹۰۶ء میں پڑی تھی۔ یہ جذبہ اسی وقت سے مسلمانوں میں پیدا ہو رہا تھا۔ جب انگریز فی الواقعہ یہاں کے تمام سفید و سیاہ کے مالک ہو گئے تھے۔ اور انہوں نے ہندوؤں کو ابھارنے کی پالیسی اختیار کر لی تھی۔

شروع شروع میں یہ جذبہ انگریزوں سے انتہائی نفرت کی صورت میں نمودار ہوا اور اس نے ایسی ہیئت اختیار کر لی۔ کہ انہوں نے تہیہ کر لیا کہ مسلمانوں کو یا تو بالکل مٹا کر رکھ دیا جائے اور یا پھر انہیں اتنا بے دست و پا کر دیا جائے۔ کہ وہ کبھی سر نہ اٹھا سکیں۔

اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ ایسے وقت میں اگر سرسید جیسا انسان آڑے نہ آتا تو شاید مسلمانوں کا نام و نشان ہی یہاں سے مٹ جاتا۔ اس کے لئے بڑی مشکلات تھیں انگریز ۱۸۵۷ء کے بعد مسلمانوں سے خاص طور پر بدظن ہو چکے تھے۔ جس کی وجوہات بہت تھیں۔ جن کی تفصیل کی یہاں ضرورت نہیں۔ سرسید کے خلاف انگریزوں کو ہی مسلمانوں کی طرف ملاطفت کے لئے کھینچنا نہیں تھا بلکہ خود مسلمانوں کے علاوہ، اسے نوخیز ہندو قومیت کا ابھرتا ہوا پہاڑ بھی مسلمانوں کے لئے سخت خطرناک نظر آ رہا تھا۔ الغرض ایک طرف انگریزوں کو رام کرنا دوسری طرف ہندوؤں کے تجاوز سے انہیں محفوظ رکھنا یہ دو کام کوئی آسان نہ تھے۔ مگر مسلمانوں کے غلط مذہبی تصورات نے جو صدیوں سے پرورش پا رہے تھے سرسید کے کام کو اور بھی مشکل بنا دیا تھا۔

اگرچہ بعض عقائد جو سرسید نے اٹھارویں صدی کے یورپی فلسفہ نیچر سے متاثر ہو کر اسلام میں داخل کرنے چاہے ان سے ہم متفق نہیں ہیں۔ مگر جہاں تک مسلمانوں کی دنیاوی بہبودی کا تعلق ہے۔ ہم بلا خوف تردید کہہ سکتے ہیں کہ ہندوؤں اور انگریز کی مشترکہ چکی کے پہلے پڑ سے اگر کسی نے مسلمانوں کو محفوظ کر لیا۔ تو وہ سرسید ہی کی ذات تھی۔ اس نے کفر کے بے پناہ فتوؤں کے مقابل اپنا حقیقی کام جاری رکھا۔ اور نہ صرف مسلمانوں میں نئی تعلیم کا باب کھولا بلکہ ہندو سیاست کے عفریت سے انہیں بچانے کے لئے بھی پوری پوری جدوجہد کی۔ اور وہ پہلا شخص ہے جس نے کانگرسی عزائم کی پردہ دری کی۔ اور مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی بنیاد رکھ کر مسلمانوں کو اپنا علیحدہ سیاسی محاذ بنانے کا موقعہ بہم پہنچایا۔

اس طرح مسلم لیگ کو دراصل سرسید کی مسلم ایجوکیشنل ہی کی بیٹی سمجھنا چاہیئے۔ جو ایک بڑی مدت تک تو محض ریزولیوشن پاس کرنے کی مشین بنی رہی۔ اگرچہ دوسری طرف سرسید نے علی گڑھ کالج قائم کر کے مسلمانوں کے دلوں میں تعلیم کے حصول کی جو آگ لگا دی تھی وہ اپنا کام کرتی رہی اور ہندوستان کے طول و عرض میں جہاں جہاں مسلمانوں کی آبادی تھی مدتوں تک سرسید کے نام کا ہی ڈنکا بجتا رہا۔ اسلامی انجمنیں۔ یتیم خانے کالج اور سکول جگہ بجگہ کھل گئے

قائداعظم محمد علی جناح نے جب مسلم لیگ کی زمام ہاتھوں میں لی۔ اور اسکو ایک فعال جماعت بنانے کا تہیہ کیا۔ ہم بلا مبالغہ کہہ سکتے ہیں کہ دراصل انہوں نے سرسید مرحوم ہی کی وراثت پر قبضہ کیا۔ اور انہیں بھی تقریباً انہیں سخت اور کٹھن منزلوں سے گزرنا پڑا۔ جیسا کہ ہم نے لکھا ہے سرسید کو گذرنا پڑا یعنے مذہبی تعصب کے دیوسے بھی زور آزمائی کرنی پڑی۔ قائداعظم کو نہ صرف مذہبی متعصب لوگوں سے واسطہ پڑا۔ بلکہ زیادہ تر ان لوگوں سے واسطہ پڑا۔ جنہوں نے اسلام کے نام پر مسلمانوں کے خلاف دشمنوں سے سازشیں کر رکھی تھیں۔ یہ ایک ایسا خطرہ تھا جس سے شاید سرسید مرحوم کو کم ہی واسطہ پڑا ہوگا۔ مگر قائداعظم نے اس خطرہ کا بھی دلیری سے مقابلہ کیا۔ اور مسلمانوں کی صحیح راہ نمائی کر کے تمام خیال کے مسلمانوں کی اکثریت کو مسلم لیگ کے نام سے ایک متحدہ محاذ پر جمع کر دیا۔

اسی اصول سے قائداعظم نے انگریز اور ہندو اور دشمن مسلمانوں کے متحدہ محاذ کو ایسی شکستیں دیں۔ کہ سخت سے سخت مخالفت کے باوجود مسلمانوں کو ایک علیحدہ علاقہ دستیاب ہو گیا۔

یہ ہے "مسلم لیگ" کا کارنامہ جو اس نے سرانجام دیا۔ اور جو رہتی دنیا تک تاریخ کے صفحات کی زیب و زینت بنا رہے گا۔ وہ کیا اصول تھا۔ جس نے قائداعظم کو اتنا بڑا تاریخی انسان بنا دیا۔ اور جس نے اس کو اتنی فتح عظیم دلائی۔ وہ اصول تھا کہ

"سیاست میں کوئی فرقہ نہیں ہے"

آج مسلم لیگ نے مشرقی پاکستان میں جو شکست کھائی ہے اس کی اور وجوہات جو ہوں سو ہوں۔ سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ آج جب قائداعظم زندہ نہیں مسلم لیگ کے بڑے بڑے دعویداروں نے ہی مسلم لیگ کے اس واحد بنیادی اصول کو چھوڑ دیا ہے۔ اور خود ہی اس کی دھجیاں فضا میں بکھیر دی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ انہیں عناصر کے سامنے جھک گئے ہیں جن کو قائداعظم نے اتنی بڑی شکست دی تھی

مسلم لیگ آج کوہ ہمالیہ کی طرح پتھر کی تو بنی ہوئی نہیں۔ یہ مسلم قوم کے ان ہی خواہ انسانوں ہی کے متحدہ محاذ کا نام تھا۔ جنہوں نے ہر قسم کے تعصب اور فرقہ بندی سے بلند ہو کر اس کی تعمیر کی تھی۔ اب جب ہم خود ہی ذرا ذرا سی بات پر لرزہ بر اندام ہو کر اس عمارت کو متزلزل کر دیں۔ تو یہ عمارت کس طرح ٹھہر سکتی تھی۔

بے شک مشرقی بنگال میں مسلم لیگ کو شکست ہوئی ہے مگر اس شکست کی حقیقی وجہ یہ ہے کہ مسلم لیگ کے مندرجہ بالا بنیادی اصول کی دھجیاں دوسرے صوبوں میں اڑائی گئیں۔ دوسرے صوبوں میں مسلم لیگ خود اپنی تخریب کا سامان بن گئی اور حیرت ہے کہ تلخ تجربات کے باوجود اس کو ابھی تک سمجھ نہیں آئی۔ کتنی حیرت ہے کہ قائداعظم نے جن کے پر و بال نوچ دیئے تھے۔ آج بعض مسلم لیگی انہیں سے پر و بال مستعار مانگ رہے ہیں:

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء

۱۶-۱۷-۱۸ اپریل کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۶ تا ۱۸ شہادت ۱۳۳۳ھ مطابق ۱۶ تا ۱۸ اپریل ۱۹۵۴ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی۔ جماعتیں اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے اطلاع دیں:

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

درخواست دعا

سلسلہ کے مشہور بزرگ حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کچھ دنوں سے صاحب فراش ہیں۔ ضعف کی شکایت ہے۔ اور کسی کسی وقت حرارت بھی ہو جاتی ہے۔ احباب جماعت مکرم حافظ صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں:

فضیلت اسلام

حصول نجات کے ذرائع

خواہشات رذیلہ کو مٹانا

اسلامی تعلیم ہمیں یہ بتاتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے پیارے بننے اور نجات حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ انسان نفسانی خواہشات پر غلبہ حاصل کرے۔ کیونکہ روحانیت اور ہوائے نفس دو متضاد چیزیں ہیں۔ اور جب تک اپنے نفس پر موت وارد کر کے اپنی خواہشات رذیلہ کو مٹایا نہ جائے۔ اس وقت تک خدا تعالےٰ کا وصال حاصل نہیں ہو سکتا۔ پس پہلا ذریعہ نجات حاصل کرنے کا یہ ہے۔ کہ انسان اپنے اوپر ایک قسم کی موت وارد کرے۔ اور نفس کو ہر بُری خواہش سے پاک کرے۔ اللہ تعالیٰ اس امر کا ذکر کرتا ہُوا فرماتا ہے۔ واما من خاف مقام ربہ ونہی النفس عن الھویٰ فان الجنۃ ھی الماوٰی۔ یعنی جو شخص اپنے نفس کو اتباع ھویٰ سے روکے گا۔ اس کا مقام جنت ہے۔ یعنی وہ نجات پا جائیگا۔

نیک تحریکات پر عمل کرنا

حصول نجات کے لئے دوسرا طریق یہ ہے۔ کہ انسان علاوہ برائیوں سے بچنے کے نیکیوں کے جس قدر مواقع اسے میسر آئیں۔ ان سے فائدہ اٹھائے۔ اور نیک تحریکات پر عمل کرے۔ برائی سے بچنا ایک خوبی ہے۔ مگر نیکی کرنا اس سے اگلا قدم ہے۔ پس علاوہ بدیوں سے بچنے کے پاکیزگی اور طہارت کے حصول کے لئے ہر قسم کی نیکیاں کرنی چاہئیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ پاک ہے۔ اور وہ انہی کو اپنے انوار کا جلوہ گاہ بناتا ہے۔ جو پاک ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ ؎

پاک ہو جاؤ کہ وہ شاہِ جہاں بھی پاک ہے
جو کہ ہو ناپاک دل اس سے نہیں کرتا وہ پیار

گناہ ایک زہر ہے۔ اور اس سے بچنا ایک اچھی بات ہے۔ لیکن نیکی کرنا ایک غذا ہے۔ جو انسانی روح کو طاقتور بناتی ہے۔ گناہوں سے بچنے والا ایسا ہے۔ کہ گویا وہ اپنے محبوب کے اعداء سے علیٰحدہ ہو جاتا ہے۔ لیکن جب تک وہ اپنے پیارے کی طرف قدم نہیں بڑھاتا۔ شعلِ محبت مشتعل نہیں ہو سکتا۔ پس نجات حاصل کرنے کا دوسرا طریق اعمال صالحہ کی بجا آوری ہے۔ قرآن شریف میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ قد افلح من تزکّی وذکر اسم ربہ فصلّی۔ یعنی فلاح اسی کو ملتی ہے۔ جو پاکیزگی حاصل کرے۔ اور خدا تعالیٰ کے لئے نیک اعمال بجا لائے۔

محبت ایزدی

نجات حاصل کرنے کا تیسرا طریق جو اسلام بتاتا ہے۔ وہ محبت ایزدی ہے۔ اگر ہم بدیوں سے بچیں۔ اعمال صالحہ پر بھی کاربند ہوں۔ لیکن ہمارے اندر وہ عشق نہ ہو۔ جو اپنے محبوب حقیقی کے وصال کے لئے بیتاب رکھے۔ تو بھی خدا تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالےٰ کا قُرب اسی وقت حاصل ہوتا ہے۔ اور انسان دائرۂ نجات میں داخل ہوتا ہے۔ جب ایک طرف انسانی قلب کی گہرائیوں میں اللہ تعالےٰ کی محبت کا دریا موجزن ہو۔ اور دوسری طرف خدا تعالےٰ آسمان سے اپنے انوار قلب پر نازل کرے۔ اور ان دونوں محبتوں کے باہمی اتصال سے ایک نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ اور وہی نتیجہ نجات کہلاتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ والذین اٰمنوا اشد حبًا للّٰہ۔ یعنی مومن اللہ تعالےٰ سے ایسی محبت رکھتے ہیں۔ کہ اس کی نظیر ان کے دنیاوی تعلقات میں نہیں ملتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں؛

کون چھوڑے خواب شیریں کون چھوڑے اکل و شرب
کون لے خارِ مغیلاں چھوڑ کر پھولوں کے ہار
عشق ہے جس سے ہوں طے یہ سارے جنگل پُرخطر
عشق ہے جو سر جھکا دے زیرِ تیغ آبدار

پس طالب نجات کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کا عشق اپنے اندر پیدا کرے۔ اس عشق کے نتیجہ میں نجات اسے حاصل ہو جائیگی۔

شفقت علیٰ خلق اللہ

اسلام نے نجات حاصل کرنے کا ایک طریق "شفقت علیٰ خلق اللہ" بتایا ہے۔ یہ ناممکن ہے۔ کہ ہم ایک شخص کے بچہ کو اس کے سامنے قتل کر دیں۔ اور پھر اس سے کامل محبت یا انعام کی توقع رکھیں۔ اسی طرح یہ بھی محال ہے۔ کہ ہم بنی نوع انسان کے حقوق کو تلف کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکیں۔ پس نجات کے لئے ضروری ہے۔ کہ جہاں حقوق اللہ ادا کئے جائیں۔ وہاں حقوق العباد کو بھی ادا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ومن احسن دینًا ممن اسلم وجھہ للّٰہ وھو محسن۔ کہ اس شخص سے بڑھ کر کون بہتر ہو سکتا ہے۔ جو ایک طرف تو اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کے سپرد کر دیتا ہے۔ اور اس کے حقوق کی ادائیگی کا کامل خیال رکھتا ہے۔ اور دوسری طرف وہ دنیا کے لئے سراپا احسان بن کر خدا کی مخلوق سے شفقت و محبت کرتا ہے۔ دراصل ایسا ہی شخص اس امر کا مستحق ہوتا ہے۔ کہ اسے مفلح یا نجات یافتہ قرار دیا جائے۔

صحبت صالحین:۔ نجات حاصل کرنے کے لئے اسلام نے صحبت صالحین بھی ضروری قرار دی ہے۔ تجربہ اور مشاہدہ بتاتا ہے۔ کہ انسان باوجود پوری کوشش کے صحیح راستہ پر چلنے کے لئے ایک رہنما کا محتاج ہوتا ہے۔ جس کی زندگی کو یہ اپنے لئے نمونہ بنائے۔ اسی لئے اسلام کہتا ہے۔ کونوا مع الصادقین۔ یعنی نیک اور پاک لوگوں کی صحبت حاصل کرو۔ تا ان کی قوتِ قدسیہ سے تمہیں پاکیزگی حاصل ہو۔ دوسری جگہ فرماتا ہے۔ واصبر نفسک مع الذین یدعون ربھم بالغداوۃ والعشی یریدون وجھہٗ ولا تعد عیناک عنھم ترید زینۃ الحیوٰۃ الدنیا ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا واتبع ھواہ وکان امرہ فرطا۔ یعنی تم صالحین کی صحبت اختیار کرو۔ اور جب ایسا کرو گے۔ تو تمہارے نفس درست ہو جائیں گے۔ اس پر سوال ہو سکتا تھا۔ کہ دہریہ بھی تو بعض دفعہ خدا کو پکار لیتا ہے۔ اور گنہگار بھی تکلیف کے وقت خدا کو یاد کر لیتا ہے۔ کیا ایسے لوگوں کی صحبت بھی اختیار کر لی جائے۔ فرمایا نہیں۔ بلکہ ان لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔ جن کا پکارنا طبعی ہو۔ یعنی وہ صبح وشام اللہ تعالےٰ کو یاد کرتے ہوں۔ اور جس طرح صبح وشام کھانا کھائے بغیر جسمانی زندگی محال ہوتی ہے۔ اسی طرح وہ بھی اگر اپنے رب کو نہ پکاریں۔ تو روحانی لحاظ سے وہ بھوکوں مرنے لگتے ہیں۔

اسی ضمن میں اسلام یہ بھی کہتا ہے۔ کہ سب پاکوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں۔ آپؐ کی قوتِ قدسیہ ہر زمانہ میں ایسے لوگ پیدا کرتی رہی ہے۔ جنہوں نے باتباعِ نبوی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نجات حاصل کی۔ پس اب محمدی دروازہ نجات کے لئے کھلا ہے۔ وہی شخص نجات پا سکتا ہے۔ جو اپنا سر اس دہلیز پر جھکائے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ۔ اگر تم اللہ کے محبوب بننا چاہتے ہو۔ تو محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اتباع کرو۔ اس کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ تمہیں اپنا محبوب بنا لیگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔ ؎

اگر خواہی نجات از مستیٔ نفس
بیا در ذیلِ مستانِ محمدؐ

ان طریقوں پر جب کوئی شخص عمل کرے۔ یعنی گناہوں سے بچے۔ نیکیوں کے حصول پر مستعد رہے۔ اللہ تعالےٰ کی محبت میں اپنے اندر دیوانگی سی پیدا کرے۔ مخلوقِ خدا کے ساتھ شفقت و مروت کے ساتھ پیش آئے۔ اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی میں اپنے نفس کو کامل طور پر داخل کر دے۔ تو یقیناً اس کے آئینۂ قلب میں انوارِ الٰہی ضوفگن ہوں گے۔ اور وہ اپنے رب کا چہرہ دیکھ لے گا۔

سچے ایمان کے ساتھ امن وامان کا حصول

قرآن کریم میں ہے۔ کہ وہ لوگ جو ایمان کے ساتھ کسی قسم کے شرک کی آمیزش نہیں رکھتے۔ ان کو خدا کی جناب سے امن و امان دیا جاتا ہے۔ اور خدا کے نزدیک وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اس زمانہ کے امام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی یہ الہام ہُوا۔ والذین اٰمنوا ولم یلبسوا ایمانھم بظلم اولٰئک لھم الامن وھم مھتدون۔ (تذکرہ) کہ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم یعنی شرک سے آلودہ نہیں کیا۔ ان کے لئے خدا کی جناب میں امن مقدر ہے۔ اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اس زمانہ میں کتنے لوگ ہیں۔ جو امن وامان کے متلاشی اور طالب ہیں۔ لیکن وہ خدا پر سچے ایمان کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ اور اگر ایمان ہے۔ تو شرک سے کلیۃً اپنے ایمان کو پاک نہیں کرتے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ طرح طرح کی بلاؤں اور مصیبتوں میں گرفتار رہتے ہیں۔ قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وحی نے ہمیں امن وامان کا نسخہ بتا دیا ہے۔ اگر ہم اس کے مطابق ایمان اختیار کریں اور شرک سے بکلی مجتنب رہیں۔ تو یقیناً خدا تعالیٰ کی طرف سے ہمیں امن وامان دیا جا سکتا ہے۔ بائیبل میں مذکور ہے۔ کہ جب حضرت لوطؑ کی بستیوں کو تباہ کرنے کے لئے خدا کے فرشتے آئے۔ اور حضرت ابراہیمؑ سے ملاقی ہوئے۔ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدا کے حضور دعا کرنی شروع کی۔ کہ تباہ ہونے والی بستیوں کے مومنوں کی خاطر تو ان سب کو بچا لے۔ اور درخواست کی۔ کہ اگر اس میں پچاس مومن ہوں۔ تو اے خدا کیا تو ان کی خاطر ان کو بچا نہیں سکتا۔ خدا نے فرمایا۔ اگر پچاس مومن ہوتے۔ تو بچا سکتا تھا۔ اس سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سمجھا۔ کہ ان بستیوں میں پچاس مومن نہیں ہیں۔ پھر پچاس اور چالیس اور ۳۰ اور ۲۰ اور ۱۰ مومنوں کا واسطہ دے کر دعا کی۔ خدا نے آخری مرتبہ فرمایا۔ کہ اے ابراہیم اگر دس مومن بھی ہوتے۔ تو بھی بچا سکتا تھا۔ اس پر حضرت ابراہیمؑ نے دعا چھوڑ دی۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔ فما وجدنا فیھا غیر [illegible] من المسلمین۔ بائیبل کے اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا کے نزدیک سچے مومنوں کی کتنی قدر و منزلت ہے۔ کہ ۱۰ مومنوں کی خاطر ہزاروں ہزار لوگوں کو عذاب سے بچانے کے لئے تیار ہے پس چاہیئے۔ کہ ہم سچا ایمان اختیار کریں۔ جس کے نتیجہ میں خدا کی طرف سے امن وامان ملے۔ (ناظر تعلیم وتربیت)

مالی قربانی کی اہمیت

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون۔ یعنی ہم نے چھوٹے بڑے سب انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ وہ ہمارے عبد بن جائیں۔ عبد سے مراد یہ ہے۔ کہ انسان اپنی تمام طبعی طاقتوں کو خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق استعمال کرے۔ تمام انبیاء اسی لئے دنیا میں مبعوث ہوئے۔ تا انسان کو اسکی زندگی کی اصل غرض کی طرف متوجہ کریں۔ اور تمام شریعتیں نفس امارہ کو اعتدال پر لانے کے لئے بطور نسخہ تھیں۔ نبی اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرکے شریعت کے احکام کی تفسیر کرتے تھے۔ جب کبھی دنیا اپنے اصل راستہ کو چھوڑ کر فسق و فجور اور دنیاوی لذات میں مستغرق ہو جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کسی نہ کسی نبی کو اصلاح کے لئے مبعوث فرما دیتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے عبد بننے کے لئے ایک نہایت ہی اعلیٰ اصول تلقین فرمایا ہے۔ اور وہ یہ ہے لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون یعنی انسان نفس امارہ کی سرکشی سے رہائی حاصل نہیں کر سکتا۔ جب تک اپنی سب سے محبوب چیز کو خدا کی راہ میں خرچ نہ کرے۔ انسان کے دل میں سب سے مقدم اللہ تعالیٰ کی محبت ہونی چاہیئے۔ اور دوسری تمام محبتیں اس لئے ہونی چاہئیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ کہ ان سے محبت کی جائے۔ جب کبھی انسان خدا تعالیٰ کی محبت کو فراموش کرکے کسی دوسری چیز کی محبت میں مستغرق ہوگا۔ وہ اپنی زندگی کی منزل مقصود کے خلاف راہ اختیار کرے گا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے گائے سے محبت کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دل سے گائے کی محبت نکالنے کے لئے حکم دیا۔ کہ اے بنی اسرائیل تم گائے ذبح کرو۔ اسی طرح تمام امتوں کے لئے کوئی نہ کوئی قربانی مقرر کی گئی۔ تاکہ ان کی طبیعت میں اعتدال پیدا ہو۔ اور وہ اپنی محبت کا رشتہ محبوب حقیقی سے مستحکم کر سکیں۔ اسی طرح اس زمانہ میں بھی جب دنیا نے اپنے محبوب حقیقی کو فراموش کر دیا۔ دنیا کی مال و زر کے دلدادہ بن گئے۔ اپنی زندگی کی غرض پوری کرنے کی بجائے دنیا کو ہی اپنا نقطہ نگاہ بنایا۔ تو خدا تعالیٰ نے لوگوں کی حالت پر رحم کھا کر اپنا ایک مامور قادیان کی مبارک بستی میں سے کھڑا کیا۔ اس زمانہ میں چونکہ دنیا کی تمام تر توجہ اکتساب زر کی طرف تھی۔ اور دنیا کے دلوں سے اپنے خالق کے ساتھ رشتہ محبت استوار کرنے کا خیال بالکل مفقود ہو چکا تھا۔ لہٰذا اس سلسلہ کو چلانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کو ضروری قرار دیا۔ موجودہ زمانہ میں جبکہ تبلیغ کے ذرائع ریل ہوائی جہاز۔ تار لاسلکی وغیرہ کی موجودگی نے آسان کر دیا ہے۔ تو ان سے کام لینے کے لئے روپے کی ضرورت بھی لاحق ہے۔ اس لئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے افراد جس قدر مالی قربانی زیادہ کریں گے۔ اسی قدر تبلیغ کا کام زیادہ وسیع پیمانہ پر ہو سکے گا۔ صحیح معنوں میں حالات حاضرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ امر واضح ہے۔ کہ دورِ حاضرہ میں مالی جہاد کو زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ جو لوگ اس جہاد میں زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ ان کی روحانی ترقی کا زیادہ باعث ہوگا۔ کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کی محبت کے لئے یہ کام کریں گے۔ اس لئے تعلق باللہ زیادہ بڑھے گا۔ اور زیادہ معرفت نصیب ہوگی۔ موجودہ زمانہ کے سامان راحت و آرام اپنے اندر از حد کشش رکھتے ہیں۔ مگر جو شخص باوجود اس کشش کے اپنا رخ اللہ تعالیٰ کی جانب رکھے گا۔ وہ انشاء اللہ تعالیٰ زندگی کے مقصد کو حاصل کر لے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جنت نہایت قریب کر دی ہے۔ جو وصیت کرنے اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ یہ اس لئے کہ دنیاوی لذات نہایت تیزی سے اپنی جانب راغب کر رہی ہیں۔ مگر جو لوگ اپنے نفس پر قابو پا کر دنیاوی لذات کو خدا تعالیٰ کے لئے اپنے اوپر سرد کر لیں گے۔ اور بذریعہ وصیت دوسری تحریکوں میں حصہ لے کر سلسلہ کی مالی مدد کریں گے۔ ان پر اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں ہوں گی۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ اللہ تعالیٰ کو انسانوں کے اموال کی ضرورت ہے اور وہ سلسلہ کے لئے لوگوں کی مدد کا محتاج ہے۔ بلکہ لوگوں سے مالی قربانی کرا کر جو موجودہ زمانہ میں روحانی اصلاح کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ ان کی زندگی کی غرض پوری کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے۔ اس کے لئے اب وقت ہے۔ کہ اپنے مال سے بھی سلسلہ کی مدد کرے۔ جو ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے۔ اور جو ایک روپیہ دے سکتا ہے۔ وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے۔ دینی کارروائیاں بہت سے مصارف چاہتی ہیں۔ تالیف و اشاعت کا سلسلہ بمقابل مخالفوں کے نہایت کمزور ہے۔ عیسائیوں کی طرف سے جہاں پچاس ہزار رسالے اور مذہبی پرچے نکلتے ہیں۔ ہماری طرف سے بالالتزام ایک ہزار بھی ماہ بماہ نہیں نکل سکتے۔ یہی امور ہیں۔ جن کے لئے ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہیئے۔ تا خدا تعالیٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بے ناغہ ماہ بماہ ان کی مدد پہنچتی رہے۔ گو تھوڑی مدد ہو۔ تو وہ اس مدد سے بہتر ہے۔ کہ مدت تک فراموشی اختیار کرکے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر ایک شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔ عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو۔ کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچائے۔ اور اس راہ میں وہ روپیہ لگائے۔ اور بہرحال صدق دکھائے۔ تا فضل اور روح القدس کا انعام پائے۔" (کشتی نوح)

چونکہ مامور من اللہ کا کام لوگوں میں تقویٰ اور تعلق باللہ پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس لئے مندرجہ بالا اپیل بھی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کی ہے۔ آپ کی سچائی کی بین دلیل ہے۔ آپ کو منشاء یہ ہے۔ کہ لوگوں کا دل اکتساب زر کی بجائے اللہ تعالیٰ کی طرف مائل ہو۔ اس زمانہ میں چونکہ مالی قربانی کو تقویٰ قائم کرنے کے لئے بہ نسبت دوسرے امور کے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ لوگوں کا رجحان زیادہ تر اکتساب زر کی طرف مائل ہے۔ اور مال کی محبت اللہ تعالیٰ کی محبت پر غالب آ رہی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اس کی طرف خاص توجہ کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو سلسلہ کی خاطر مالی جہاد کی اہمیت کو سمجھنے کی توفیق دے۔ اور اسی میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کے قابل بنائے۔ آمین۔

دو مجاہدین اسلام کی مختلف ممالک کو روانگی

احباب کی خدمت میں درخواست دعا

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب علی اور مکرم مولوی نور الحق صاحب انور تبلیغ اسلام کے لئے مورخہ ۱۱ اپریل بروز اتوار ربوہ سے بذریعہ چناب ایکسپریس روانہ ہو رہے ہیں۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب علی سیرالیون تشریف لے جا رہے ہیں۔ اور مکرم مولوی نور الحق صاحب انور امریکہ تشریف لے جا رہے ہیں۔ احباب ان کے اپنے اپنے ملکوں میں بخیریت پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

(نائب وکیل التبشیر)

سابقون الاولون کی قربانیوں کا ریکارڈ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

(۱) "پہلے دور والوں اور دوسرے دور والوں میں ہم نے فرق رکھا ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں۔ کہ"

(۲) "پہلے دور والے سابقون الاولون ہیں"۔

(۳) "انیس سال کے بعد ان کے نام چھپوا کر لائبریریوں میں رکھے جائیں"۔

(۴) "جماعتوں کے اندر پھیلائے جائیں"۔

(۵) "خود ان کے پاس یادگار کے طور پر بھیجے جائیں"۔ "تا وہ اپنی زندگیوں میں بطور یادگار اپنے پاس رکھیں"۔ (۶) اپنے بعد اپنی نسلوں کے لئے یادگار کے طور پر چھوڑ جائیں"۔

(۷) "اسی طرح نہ صرف ہر حصہ لینے والے کی قربانیوں کا ریکارڈ رہے گا۔ بلکہ ان کی قربانیوں کو دیکھ کر نئے آدمیوں کے اندر بھی قربانی کا جوش پیدا ہوگا۔"

(۸) پہلے دور کے انیس سال ختم ہو چکے۔ ان کی قربانیوں کا ریکارڈ دفتر "وکیل المال تحریک جدید" مکمل کر رہا ہے۔ آپ کو چاہیئے۔ کہ اپنے اور اپنے متعلقین کے بارہ میں جن کا آپ نے انیس سال تک چندہ دیا ہے۔ خود دفتر میں تشریف لا کر یا بذریعہ خط دریافت فرمالیں۔ کہ آیا آپ کا نام اس ریکارڈ میں لکھا گیا ہے؟ اگر آپ کو یہ یاد رہے۔ کہ اگر آپ کا کسی سال کا بقایا یا خالی سال ہے۔ تو اس کے ادا ہونے پر آپ کا نام لکھا جائے گا۔ پس بقایا ادا کرنے کا فکر کریں۔ دفتر بقایا بتاتا ہے۔ اور آپ کو یاد ہے کہ ادا کر دیا ہے۔ تو مقامی رسید کا حوالہ نہ دیں۔ بلکہ مرکزی دفتر محاسب ربوہ کی رسید کا نمبر و تاریخ دیں۔ ورنہ مزید پڑتال نہ ہو سکے گی۔ اور بقایا ادا کرنا ہوگا۔ پس سابقون الاولون توجہ فرما کر قربانیوں کی فہرست میں اپنا نام درج کرا لیں۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی

اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ پر قاتلانہ حملہ اس پروپیگنڈا کا نتیجہ ہے جو ایک عرصہ سے جماعت احمدیہ کے خلاف کیا جا رہا ہے

ملک کے طول و عرض سے اس حملہ کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرنے کا پرزور مطالبہ

مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ مالو کے بھگت کا یہ اجلاس اپنے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر قاتلانہ حملہ کی شدید مذمت کرتا ہے۔ حملہ آور کے اس فعل سے لاکھوں امن پسند افراد جماعت کے قلوب کو انتہائی دکھ اور تکلیف پہنچی ہے۔ یہ اجلاس حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس واقعہ کی پوری پوری تحقیقات کرے۔ اور جو افراد بھی پس پردہ اس حملہ کی انگیخت کا موجب ثابت ہوں۔ انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔ یہ اجلاس حکومت سے یہ بھی توقع رکھتا ہے کہ وہ مذہب کے نام پر تشدد اور امن شکنی کی ترغیب دینے والے عناصر کا پوری تندہی اور بغیر کسی قسم کی ہچکچاہٹ کے قلع قمع کرے گی۔ کیونکہ اس قسم کی حرکات سے مملکت پاکستان کے داخلی امن کو نقصان پہنچے گا۔ اور ملک اور قوم کی بین الاقوامی ساکھ کے گر جانے کا اندیشہ ہے۔

(خاکسار محمد یوسف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مالو کے بھگت)

قلعہ صوبا سنگھ۔ ضلع سیالکوٹ

(۱) یہ اجلاس جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب پر کسی بد باطن ظالم دشمن کے قاتلانہ حملہ پر نہایت ہی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے

(۲) یہ اجلاس حکومت پاکستان سے عموماً اور حکومت پنجاب سے خصوصاً التماس کرتا ہے کہ وہ احمدی مسلمانوں کے مقدس امام پر اس ناپاک حملہ کی پوری پوری تحقیقات فرمائیں۔ اس کے پس پردہ کام کرنے والی سازش کو بے نقاب کریں۔ اور ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچائیں۔ (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ۔ ضلع سیالکوٹ)

لجنہ اماء اللہ کراچی

۱۲ مارچ ۵۴ء کو لجنہ اماء اللہ کراچی کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت کے لئے دعا کی گئی۔ اور بعد ازاں دعا ممبرات لجنہ اماء اللہ نے مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ پر جو قاتلانہ حملہ ہوا ہے۔ ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ کراچی اس کی پرزور مذمت کرتی ہیں۔ اس حملہ کی خبر سے ہمارے دلوں پر غم و رنج کا گہرا اثر ہے۔ ہم حکومت سے پرزور مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ پوری طرح اس حادثہ کی تحقیقات کرائے اور اس حادثہ میں جو بھی ہاتھ کارفرما ہو۔ اس کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ تاکہ آئندہ کے لئے ملک سے ایسے فتنوں کا سدباب ہو جائے۔

(بیگم بشیر ایم۔ اے۔ ایس بنگلہ نمبر ۶ بندر روڈ ایکسٹنشن کراچی)

چک ۳۰۶ گ ب

مورخہ ۱۹/۳/۵۴ کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ چک نمبر ۳۰۶ گ ب کا غیر معمولی اجلاس ہوا۔ جس میں متفقہ طور پر یہ قرارداد پاس ہوئی۔

ہم متفقہ طور پر اس شرمناک فعل کی مذمت کرتے ہیں۔ اور حکومت پاکستان سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ اس کی پوری تفتیش کر کے حملہ آور کو اور اس کے ساتھیوں کو سزا دیوے۔

(جماعت احمدیہ چک نمبر ۳۰۶ گ ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ضلع لائل پور)

نصرت آباد اسٹیٹ

آج مورخہ ۱۹/۳/۵۴ کو جماعت احمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ (تحصیل عمرکوٹ) کا غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں اتفاق رائے سے حسب ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

(۱) جماعت احمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ اپنے محبوب ذہین اور مقدس امام پر قاتلانہ حملہ کو نہایت نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اس سفاکانہ کاروائی سے ہمارے دل مجروح اور اندوہگین ہیں۔

(۲) جماعت احمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ اس حملہ کو اس گندے پروپیگنڈا کا نتیجہ سمجھتی ہے۔ جو ایک عرصہ سے ہمارے مقدس امام اور جماعت احمدیہ کے خلاف کیا جا رہا ہے اور جس کا مقصد صرف ملک میں بد نظمی اور لاقانونیت پھیلانا ہے۔

(۳) جماعت احمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ حکومت سے پوری تفتیش کا مطالبہ کرتی ہے۔ تاکہ اس سازش کا پتہ چلے۔ اور ایسے بد افعال جو ملک و قوم کے امن کو اور ملک کی شہرت کو تباہ کرنے والے ہیں۔ اور جن کو مذہب کی آڑ لیکر کیا جا رہا ہے روکا جا سکے۔ (سیکرٹری جماعت احمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ نفصل عمرکوٹ ضلع تھرپارکر سندھ)

چک سکندر ضلع گجرات

یہ اجلاس حضرت امام جماعت احمدیہ پر ظالمانہ حملہ کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ اور حکومت پاکستان اور حکومت پنجاب سے استدعا کرتا ہے کہ ایسے بزدلانہ حملوں کی روک تھام کیلئے موثر اقدام فرمائے۔ تاکہ آئندہ کے لئے ایسے ظالمانہ فعل کا ارتکاب رک سکے (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک سکندر پنجاب)

ظفروال

مورخہ ۱۸ اپریل ۵۴ء کو جماعت احمدیہ ظفروال کا ایک اجلاس ہوا۔ اور بالاتفاق یہ ریزولیوشن پاس ہوا۔

یہ اجلاس اپنے محبوب آقا سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ پر قاتلانہ حملہ کی سخت مذمت کرتا ہے۔ ہم حکومت سے ملتجی ہیں کہ وہ اس سازش کی تحقیقات کرے اور آئندہ ایسے واقعات کا صحیح طور پر سدباب کرے (پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ ظفروال)

پس منظر

مصر کا سیاسی بحران

قاہرہ کی ایک اطلاع کے مطابق مصر کی انقلابی کونسل ایک نئے قانون کے نفاذ کے بارے میں غور کر رہی ہے۔ اس قانون کے تحت فوجی انقلاب اور اس کے مقاصد کا تحفظ مقصود ہے۔ انقلابی کونسل عنقریب عوامی سعی و جہد میں اتحاد پیدا کرنے اور اس قانونی خلا کو پورا کرنے کے متعلق بعض نئے اقدامات کا اعلان بھی کرے گی جو کہ مصر کے حالیہ سیاسی بحران میں پیدا ہو گیا تھا۔ اور جسے تخریبی عناصر نے مقصد نکالنے کیلئے استعمال کرنے کی کوشش کی تھی۔

مارچ ۵۴ء کا آخری ہفتہ مصر کی تاریخ میں غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ بعض سیاسی حلقے تو اسے سیاسی بحران کے ہفتہ کے نام سے یاد کرنے لگے ہیں۔ مصر کی انقلابی کونسل نے ۲۵ مارچ کو اعلان کیا تھا۔ کہ ۲۴ جولائی کو حکومت کے اختیارات منتخب مجلس دستور ساز کو منتقل کر دیئے جائیں گے اور انقلابی کونسل توڑ دی جائیگی۔ انقلابی کونسل نے سیاسی جماعتوں کو از سر نو تشکیل کی غیر مشروط اجازت بھی دیدی تھی۔ اس تاریخ کو جو چار اہم فیصلے ہوئے وہ درج ذیل ہیں:۔

(۱) انقلابی کونسل کوئی سیاسی جماعت قائم نہیں کریگی

(۲) تمام باشندگان کو مکمل سیاسی حقوق حاصل ہوں گے

(۳) دستور ساز اسمبلی کے انتخابات منصفانہ اور آزادانہ ہوں گے۔ اور اسمبلی کا کوئی ممبر نامزد نہیں کیا جائیگا۔ اور (۴) اسمبلی کا اولین فرض صدر جمہوریہ کا انتخاب ہو گا۔

اس روز نصف شب کے قریب فوجی حکومت نے ان تمام سیاسی نظر بندوں کو رہا کر دینے کا اعلان کر دیا۔ جن پر کسی عدالت میں مقدمے نہیں چلائے گئے تھے۔ اس فیصلہ کے تحت جن لوگوں کو رہا کیا گیا تھا۔ ان میں اخوان المسلمین کے قائد حسن الہضیبی اور اخوان المسلمین کے دوسرے لیڈر پیش پیش تھے۔ رہا شدگان میں کرنل راشد مہنا بھی تھے۔ جو فوجی انقلاب کے بعد ریجنسی کونسل کے رکن مقرر ہوئے تھے۔ لیکن بعد میں انہیں فوجی حکومت کے خلاف سازش کے الزام میں نظر بند کر لیا گیا تھا۔ مصری حکومت کے نئے فیصلوں پر سیاسی حلقوں میں خوشیاں منائی جا رہی تھیں۔ اور وفد پارٹی کے لیڈر پارٹی کی از سر نو تشکیل کی غرض سے اپنے سابق رہنما مصطفیٰ نحاس پاشا کے ہاں جمع ہوئے بیٹھے تھے۔ کہ معاً مصر کی سیاسیات نے ایک اور کروٹ لی۔

قاہرہ کے مشہور روزنامہ "الاخبار" نے معتبر ذرائع کے حوالہ سے یہ خبر شائع کی۔ کہ ملکی سیاسیات ایک نئے بحران سے دوچار رہے۔ انقلابی کونسل کے ارکان کے مابین مفاہمت کی کوششیں ناکام ثابت ہوئی ہیں۔ کابینہ کے سول ممبروں نے عبد الجلیل الامادی کی قیادت میں استعفے پیش کر دیئے اور یہ خیال کیا جانے لگا کہ اب مصر میں پھر کوئی غیر معمولی انقلاب آنے والا ہے۔ عبد الجلیل وزارت مالیات کے عہدے پر فائز تھے۔ اور انہوں نے ملک کی اقتصادی و معاشی بحالی کے لئے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے تھے۔ لوگوں کی نظریں ان کی طرف لگی ہوئی تھیں۔ اور یہ خیال کیا جانے لگا کہ مصر میں اب کسی غیر فوجی شخص کو وزارت عظمیٰ کے عہدے پر فائز کیا جائے گا۔

جنرل نجیب نے اگرچہ اس امر کی تردید کر دی تھی۔ کہ ان کی کابینہ کسی بحران کی شکار ہے لیکن مختلف ذرائع سے جو خبریں منظر عام پر آ رہی تھیں۔ ان سے اس بات کا پورا اندازہ ہو جاتا تھا۔ کہ صدر نجیب اور انقلابی کونسل کے چیدہ چیدہ ممبروں میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں جنرل نجیب کو جب حقائق کا احساس ہوا تو انہوں نے اعلان کر دیا کہ وہ پارلیمانی زندگی بحال کرنے کے فیصلے کو عملی جامہ نہیں پہنائیں گے مارشل لاء کی پابندیاں بھی نہیں ہٹائی جائیں گی۔ اور نظر بندوں کو رہا نہیں کیا جائیگا۔ جنرل نجیب نے کہا۔ "اس وقت ہمارے ملک کی حالت ایک ایسے جہاز کی سی ہے جسے تلاطم خیز طوفانوں نے گھیر رکھا ہو۔ میرا فرض یہ ہے۔ کہ میں اس جہاز کو بہ حفاظت کسی مامون و محفوظ بندرگاہ میں پہنچا دوں۔ میں مصر کی زمام اختیار مصری عوام کے ہاتھوں میں دینا چاہتا ہوں۔ میرے دل میں صدر بننے کی کوئی خواہش نہیں۔ یہ عوام کی مرضی ہے۔ میں اتحاد و سالمیت کے اس عہدے کے تحفظ کیلئے اس عہدہ پر واپس آیا ہوں"

مصر میں سیاسی زندگی کی بحالی کے اعلان کا ہر طرف سے خیر مقدم کیا گیا تھا۔ اخبارات۔ جن پر سے مارشل لاء کے تحت سنسر کی پابندیاں ہٹائی گئی تھیں کا رد عمل تو خاص طور پر خوشگوار تھا لیکن جب یہ اعلان ہوا کہ مارشل لاء کی پابندیاں بدستور قائم رہیں گی۔ اور سیاسی زندگی بھی بحال نہیں کیجائیگی۔ تو قاہرہ یونیورسٹی کے طلبہ نے مظاہرے کرنے شروع کر دیئے۔ مصری طلباء کو عام طور پر ملک کی سیاسیات کا "بیرومیٹر" کہا جاتا ہے۔ جنرل نجیب کی نظر بندی کے بعد بھی اس بیرومیٹر میں ہیجان کے آثار پیدا ہو گئے تھے۔ اب یہ بیرومیٹر پھر طوفان کے آثار ظاہر کر رہا ہے اور یہ طوفان جنرل نجیب کی حمایت میں اٹھ رہا ہے۔ قاہرہ یونیورسٹی کے تقریباً دس ہزار طلباء نے انقلابی کونسل کے فیصلہ کے خلاف احتجاج کر رکھا ہے۔ اور پولیس سے با رہا جھڑپیں ہو چکی ہیں۔ ارباب اختیار نے یونیورسٹی کو اس خیال کے تحت بیرتک بند کر دیا تھا۔ کہ طلباء کو سمجھا بجھا کر ان سے کوئی تسلی بخش سمجھوتہ طے کر لیا جائیگا۔ لیکن ابھی تک انہیں کامیابی حاصل ہوئی

حفاظتی کونسل نے عربوں کے خلاف فیصلہ کیا تو روس حق استرداد استعمال کریگا

دمشق ۸ اپریل۔ اگر اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل نے شرق اردن کی اس درخواست پر جو اس نے "اسرائیل" کی جارحانہ کارروائیوں کے خلاف دے رکھی ہے کوئی ایسا فیصلہ کیا جو عرب ملکوں کے مفاد کے منافی ہو۔ تو روس حق استرداد استعمال کرے گا۔

اس یقین کا اظہار دمشق میں شامی وزیر خارجہ جناب عبد الرحمن العظم سے روسی سفیر مسٹر سرگی مینشن کی ملاقات کے بعد کیا گیا ہے۔

مسٹر مینشن نے یہ ملاقات شامی وزیر خارجہ کو اردن کی درخواست سے متعلق روسی رویہ سے آگاہ کرنے کے لئے کی تھی۔ حفاظتی کونسل اپنے آئندہ اجلاس میں اردن کی شکایت پر غور کرے گی۔

صوبوں میں ملکی کپڑے کی تقسیم!

لاہور ۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے ۱۵ اپریل کو کراچی میں اعلیٰ سطح پر ایک کانفرنس طلب کی ہے۔ اس کانفرنس میں مختلف صوبوں میں ملکی کپڑے کی تقسیم کے متعلق منصوبوں کو آخری شکل دی جائے گی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ مرکزی وزیر تجارت خان عبد القیوم خان کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ توقع ہے۔ کہ وزیر اعلیٰ پنجاب ملک فیروز خان نون بھی کانفرنس میں شریک ہوں گے۔

بنگال کے وزیر اعلیٰ نے دورہ ملتوی کر دیا

ڈھاکہ ۸ اپریل۔ وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال مسٹر اے۔ کے فضل الحق نے تیرہ اور باریسال کے طوفان زدہ علاقے کا دورہ اپنی علالت کے باعث فی الحال منسوخ کر دیا ہے۔ مسٹر فضل الحق نے ایک بیان میں بتایا ہے۔ کہ میں بہت جلد ان علاقوں کا دورہ کروں گا۔ انہوں نے کہا۔ مجھے ڈاکٹروں نے آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ کیونکہ کل رات سیڑھیوں سے گر کر میری ٹانگیں زخمی ہو گئی تھیں۔ اور ایک ٹانگ بالکل حرکت نہیں کر سکتی۔

کراچی کی ایک اطلاع کے مطابق وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال کو ایک تار ارسال کیا ہے۔ جس میں طوفان زدہ علاقے کے لوگوں سے مرکزی کابینہ کی طرف سے اظہار ہمدردی کیا گیا ہے۔

خان عبد الغفار خان کے بیان کی مذمت

پشاور ۸ اپریل۔ تحصیل مانسہرہ کے مسلم لیگی کارکنوں کی کنونشن نے سرخ پوش لیڈر خان عبد الغفار خان کے اس بیان کی شدید مذمت کی ہے۔ جو انہوں نے حال ہی میں پارلیمنٹ میں کی تھی۔ خان صاحب نے اپنی اس تقریر میں یہ مطالبہ کیا تھا۔ کہ صوبہ سرحد کی نئے سرے سے حد بندی کی جائے صوبے کا نیا نام رکھا جائے۔

وزیر اعظم کی کشمیری لیڈروں سے بات چیت

کراچی ۸ اپریل۔ پچھلے دو دنوں سے وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کشمیری لیڈروں سے گفت و شنید کر رہے ہیں کل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر چوہدری غلام عباس خان نے وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ اس کے بعد حکومت آزاد کشمیر کے صدر کرنل شیر احمد خان مسٹر محمد علی سے ملے۔

وزیر اعظم نے آج حکومت آزاد کشمیر کے سابق صدر سردار محمد ابراہیم خان اور میر واعظ یوسف شاہ سے بات چیت کی۔

گذشتہ دو عالمگیر جنگوں میں
ساڑھے چھ کروڑ آدمی ہلاک ہوئے

کراچی ۸ اپریل۔ کراچی میں مغربی جرمنی کے سفارت خانے کے ایک اعلان کے مطابق ۱۹۱۴ء اور ۱۹۳۹ء کی دو عالمی جنگوں میں چھ کروڑ چالیس لاکھ اشخاص ہلاک ہوئے تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں شہریوں کی مجموعی تعداد ۲۵۳۰۰۲۰۰ تھی۔ ان میں سے پانچ لاکھ پہلی جنگ عظیم میں ہلاک ہوئے۔ اور ۲۴۳۴۴۰۰۰ دوسری جنگ عظیم میں صرف جرمنی میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد دوسری جنگ عظیم میں ۶۶ لاکھ تک اور پہلی جنگ عظیم میں ۳۶۸۹۷ تک پہنچی تھی۔

مسٹر ڈلس کا عزم لندن

لندن ۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس ہند چینی اور آئندہ جنیوا کانفرنس سے متعلق امور پر گفت و شنید کرنے کے لئے آئندہ ہفتے پیرس اور لندن کا دورہ کریں گے۔ مسٹر ڈلس کا یہ دورہ ان کی اس اپیل کا براہ راست نتیجہ ہے۔ جو انہوں نے پچھلے ہفتے جنوب مشرقی ایشا کو اشتراکیت سے بچانے کے لئے مشترکہ اقدام کیلئے کی تھی۔

امریکی وزیر خارجہ پیر کو لندن پہنچیں گے دو دن تک برطانوی حکومت سے بات چیت کریں گے۔ اور ہفتہ کے آخر میں وہ واپس واشنگٹن پہنچ جائیں گے۔ برطانیہ مسٹر ڈلس کی اپیل کا جواب اس تجویز کی صورت میں دے چکا ہے۔ کہ کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے آپس میں صلاح مشورہ کیا جانے۔

سوا لاکھ اور کروڑ ڈالر مدیوں کی امداد دی ہے۔

پانڈی چری میں فوج اور پولیس کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا

نئی دہلی ۸ اپریل۔ پانڈیچری کے بھارت سے الحاق کے سلسلے میں کل جو مظاہرے کئے گئے تھے۔ اور جن کے دوران متعدد افراد گرفتار کئے گئے تھے۔ اس کے رد عمل کے طور پر فرانسیسی ہند میں فوج اور پولیس کو آج تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔

یہ مظاہرے فرانسیسی ہند کی کمیونسٹ پارٹی "ریڈم کارپس" کے زیر اہتمام ہوئے تھے۔ یہ پارٹی الحاق کی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے۔

اگرچہ پانڈیچری میں فی الحال سکون ہے۔ تاہم سخت جھڑپوں کی توقع بعید نہیں ہے۔ سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پولیس کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ مظاہرین پر قابو پانے کے لئے زیادہ تشدد کو کام میں نہ لائے۔

اسی ذریعہ کا کہنا ہے۔ کہ خاص پانڈیچری اب الحاق کی مہم کا مرکز بننے والا ہے۔ کیونکہ دور افتادہ حصوں نے تو اس سے قبل ہی فرانس سے آزادی کا اعلان کر دیا ہے۔ پانڈیچری میں جگہ جگہ اشتہار لگے ہوئے ہیں جن میں "فرانس مردہ باد" اور "بھارت زندہ باد" وغیرہ نعرے چھپے ہوتے ہیں۔

حکومت ہند کے ایک ترجمان کا کہنا ہے۔ کہ بھارت کو توقع ہے۔ کہ فرانسیسی حکومت کے نام پنڈت نہرو کی چٹھی کا امید افزا جواب دیا جائے گا جس میں انہوں نے فرانس کو مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ فرانسیسی ہند کے نظم و نسق کی باگ ڈور بھارتی یونین کے حوالے کر دے۔

ادھر بھارت میں فرانسیسی سفارت خانے نے کہا ہے۔ کہ جہاں تک اس کی معلومات کا تعلق ہے فرانس استصواب رائے کے مطالبہ پر بدستور جما رہے گا۔

آفاق سے ضمانت طلب کر لی گئی

لاہور ۸ اپریل۔ حکومت پنجاب نے روزنامہ "آفاق" لاہور اور "استقلال" پریس کے مالک سے جہاں "آفاق" چھپتا ہے۔ تین تین ہزار روپے کی ضمانتیں طلب کی ہیں۔ یہ اقدام "آفاق" کے ۲۱ اکتوبر ۱۹۵۳ء کے شمارے میں ایک مبینہ قابل اعتراض نظم کی اشاعت پر ۱۹۳۱ء کے پریس ایمرجنسی ایکٹ کے تحت اختیار کیا گیا ہے۔

مشرقی بنگال کی تعلیمی ترقی!

کراچی ۸ اپریل۔ مرکزی حکومت کے ایک ترجمان نے ڈھاکہ کے ایک اخبار کے اس الزام کی تردید کی ہے۔ کہ مرکز مشرقی بنگال کے تعلیمی حقوق پر چھاپہ مار کر اسے تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ ترجمان نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے ثابت کیا۔ کہ حکومت نے مشرقی بنگال کے تعلیمی مقاصد میں مختلف مواقع

ریاست جموں و کشمیر کے شہری مہاجرین کی آبادکاری کی سکیم

کراچی ۸ اپریل۔ جموں و کشمیر مہاجرین کونسل نے آج یہاں اپنے اجلاس میں ریاست کے شہری مہاجرین کی عارضی آبادکاری کی سکیم پر سوچ بچار کیا۔ اور اس بارے میں کچھ عارضی فیصلے بھی کئے۔ کونسل کے صدر چوہدری غلام عباس نے اجلاس کی صدارت کی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کونسل نے اس کام کا جائزہ لیا جو اب تک پنجاب کے مختلف اضلاع میں زمینوں پر مہاجرین کشمیر کی آبادکاری کے سلسلہ میں کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جو نئی عارضی آبادکاری کے لئے مزید سہولتوں کے سوال پر بھی تفصیل کے ساتھ غور کیا گیا۔ اس بارے میں آخری فیصلے ۱۲ اپریل کو کونسل کے ایک اور اجلاس میں کئے جائیں گے۔

کونسل کے کئی ممبروں کو ان تجاویز پر جن کا تفصیلی اور ماہرانہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ کراچی میں بات چیت کرنے کے لئے نامزد کیا گیا ہے۔ یہ ممبر آئندہ پیر کو کونسل کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔

آج کے اجلاس میں حکومت آزاد کشمیر کے صدر کرنل شیر احمد خان۔ وزارت امور کشمیر کے جوائنٹ سیکرٹری مسٹر فضل کریم فضلی وزارت کے جوائنٹ مالی مشیر حافظ احمد مرکزی وزارت مہاجرین و آبادکاری کے ڈپٹی سیکرٹری مسٹر فضل کریم۔ مسٹر اے۔ آر۔ ساغر۔ مسٹر عبد اللہ اور کونسل کے سیکرٹری سردار کریم نواز بھی شریک ہوئے

اس سے پہلے کونسل کے صدر نے مرکزی وزیر مہاجرین و آبادکاری مسٹر شعیب قریشی سے ریاست جموں و کشمیر کے مہاجرین کی عارضی آبادکاری کے سوال پر بات چیت کی۔

دیہاتیوں کی مشکلات نظرانداز کر کے قومی ترقی کے منصوبوں میں

——— کامیابی ناممکن ہے ———

سیالکوٹ ۸ اپریل۔ کل شام تحصیل شکرگڑھ کے ایک گاؤں میں دیہاتیوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پنجاب کے وزیر تعلیم چودہری علی اکبر خاں نے اعلان کیا۔ کہ پنجاب کی موجودہ حکومت دیہاتیوں کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے اور انہیں زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہونچانے کے لئے ہر ممکن تدبیر سے کام لینے کا تہیہ کر چکی ہے۔ کیونکہ ۸۰ فیصد عوام کی ترقی کے بغیر ملک حقیقی ترقی سے ہمکنار نہیں ہو سکتا۔

چودہری صاحب نے کہا کہ میں خود ایک دیہاتی ہوں۔ اسلئے دیہاتیوں کی مشکلات کا مجھے اچھی طرح احساس ہے۔ اور میرا ایمان ہے کہ ہمارے یہاں کوئی حکومت اہل دیہات کی مشکلات کی طرف پوری توجہ دیئے بغیر قومی ترقی کے کسی منصوبے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ دیہی معیشت ہمارے اقتصادی نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اسکو مضبوطی سے استوار کئے بغیر ہم اقتصادی طور پر ہم ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتے۔

آپ نے کہا کہ دیہات کی بڑی ضروریات اچھی سڑکیں سکول، شفاخانے ہیں۔ اور جن علاقوں میں پانی کی قلت ہے۔ وہاں آبپاشی کی سہولتیں بہم پہونچانا ضروری ہے۔ حکومت ان کاموں کی طرف سے غافل نہیں ہے۔ پنجاب میں ہر سال تین سو نئے پرائمری سکول کھولے جا رہے ہیں۔ اور ہر ضلع کے صدر مقام پر ایک بہت بڑا جدید طرز کا ہسپتال تعمیر کیا جا رہا ہے۔

تعلیم کی توسیع

تعلیم کی توسیع کے سلسلے میں آپ نے کہا کہ تحصیل شکرگڑھ میں گورنمنٹ ہائی سکول قائم کرنے کا مطالبہ بالکل جائز ہے۔ حکومت اس مطالبے پر ہمدردانہ غور کرے گی۔ اور اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے جلد از جلد ضروری اقدام عمل میں لائے گی۔ اس کے ساتھ یہ بات بھی ضروری ہے کہ عوام بھی اپنی ہمت سے تعلیمی ادارے قائم کریں۔ حکومت ایسے اداروں کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ اور زیادہ سے زیادہ گرانٹ دے کر ان کے چلانے میں سہولت بہم پہونچائے گی

زرعی اصلاحات

زرعی اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے چوہدری علی اکبر نے کہا کہ ان کی بدولت بہت سے علاقوں میں زمیندار اور مزارعین کے تعلقات خراب ہو گئے ہیں۔ یہ حالات صوبے کی زرعی معیشت کے لئے بہت ضرر رساں ثابت ہو سکتے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ حکومت نے ایک خاص کمیٹی ان زرعی اصلاحات کے نتائج اور دیگر متعلقہ باتوں کا جائزہ لینے کے لئے مقرر کر دی ہے۔ یہ کمیٹی ان قوانین میں ضروری رد و بدل کے متعلق سفارشات پیش کرے گی۔ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ صوبے کا زرعی نظام زیادہ سے زیادہ مضبوط بنیادوں پر استوار ہو اور زمیندار اور مزارع کے باہمی تعلقات زیادہ سے زیادہ خوشگوار ہوں تاکہ اناج زیادہ پیدا کرنے اور دوسری اصلاحی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے میں آسانی ہو۔ حکومت تمام طبقوں سے انصاف کرنا چاہتی ہے اور اس سلسلے میں جو قدم ضروری خیال کئے گئے ہیں ان پر عمل کرنے میں گریز نہیں کیا جائے گا۔ آخر میں آپ نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی ترقی کے لئے خود بھی سرگرم عمل ہوں۔ اور مختلف دفاعی محکموں مثلاً زراعت، پرورش حیوانات وغیرہ کی خدمات سے فائدہ اٹھا کر اپنی زراعت کو بہتر بنائیں۔

حکومت دیہاتیوں کے ہر جائز مفاد کا پورا پورا تحفظ کر رہی ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے گندم کے نرخوں کا ذکر کیا اور کہا کہ شہری لوگوں کے پر زور تقاضوں کے باوجود حکومت نے گندم کے نرخ کو ان کی مرضی کے مطابق نہیں گرایا۔ کیونکہ نرخ گرانے کا مطلب دیہاتیوں سے بے انصافی کرنا ہے کیونکہ گندم کے مقابلہ میں اور چیزوں کے نرخ کافی بلند ہیں اگر گندم کے نرخ کم کر دیئے جائیں۔ تو کاشتکار گندم کی بجائے کپاس اور گنے وغیرہ کی کاشت زیادہ شروع کر دیں گے۔ جس کا اثر پھر گندم کی قلت کی صورت میں رونما ہو گا۔

ہائیڈروجن بموں کو طیاروں کے ذریعے

——— گرایا جا سکے گا ———

لندن ۸ اپریل۔ کیا امریکہ نے ایسا ہائیڈروجن بم تیار کر لیا ہے جسے طیاروں کے ذریعہ گرایا جا سکتا ہے؟ بحرالکاہل میں ہائیڈروجن بم کے دھماکے کی بے پناہ تباہ کاریوں نے دنیا میں خوف و ہراس کی جو لہر دوڑا دی ہے۔ اس کے پیش نظر اجلی فوجی چالوں کے ساتھ اس کے تعلق کی بنا پر یہ سوال دریافت کرنا اگرچہ امریکہ کے متعلق تو معدوم ہے۔ اور روس کی بابت باور کیا جاتا ہے کہ اس کے پاس بموں کا کافی ذخیرہ موجود ہے

کچھ امریکی بم یورپ میں امریکہ کے مستقروں میں جمع ہیں لیکن ابھی تک کسی نے بھی یقین کے ساتھ یہ عندیہ ظاہر نہیں کیا کہ اگر کل ہی جنگ شروع ہو جائے۔ تو امریکہ ہائیڈروجن بم کے ساتھ جوابی کارروائی کر سکے گا

بحرالکاہل کے تجربات کی چھ تفصیلات سننے میں آئی ہیں۔ ان میں تجربات اور "ترکیبوں" کا ذکر آیا ہے۔ یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ آیا واقعی ایسے ہائیڈروجن بم اور ہائیڈروجن سے بنے ہوئے گوناگوں مرکبات کو "معمولی" ایٹم بم کے فیتلہ سے چلانے میں بہت زیادہ فرق ہے۔

اگرچہ گذشتہ ماہ کے عظیم ترین دھماکے کی تفصیلات کے منظر عام پر آنے میں کافی دیر لگے گی لیکن قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ نے باقاعدہ اور مربوط ہائیڈروجن بم تیار کر لیا ہے۔ یا پھر جلد ہی اس کی تکمیل ہونے والی ہے۔

دیکھا گیا ہے کہ ۱۹۵۲ء میں جو پہلا ہائیڈروجن کا دھماکا کیا گیا تھا۔ اس کی جو فلمیں دکھائی گئی ہیں۔ ان میں فوجی لحاظ یا معنی کی رو سے کوئی مکمل بم نہیں چلایا گیا اس ہتھیار کا نام "مائیک" رکھا گیا تھا۔ مگر یہ مائیک جوہری اشیاء کی آزمائش کے مترادف تھا۔ جن کا انبار ایک چھپر کے نیچے جمع کر دیا تھا۔ اور اگر اس انبار کا تعلق اس ہتھیار کے حجم سے تھا۔ تو وہ اس قدر بڑا تھا کہ طیارے اسکو اٹھا سکنے کے قابل نہیں ہیں۔

لیکن مائیک کی آزمائش کے بعد ڈیڑھ برس کے عرصہ میں امریکی سائنس دانوں نے اس ہتھیار کو مربوط بنانے کے سلسلہ میں بڑی سرعت کے ساتھ نمایاں ترقی کی ہے عام طور سے باور کیا جاتا ہے کہ "مائیک" کے دھماکے کی طاقت ....۵ ٹن (TNT) یعنی بھک سے اڑ جانے والے طاقتور ترین بارود کے برابر تھی۔ لیکن گذشتہ ماہ کے جس دھماکے کے باعث ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر جاپانی ماہی گیروں کو ریڈیائی خراشیں آئی تھیں۔ وہ اس سے بہت زیادہ طاقتور تھا۔

لیکن فوجی نقطہ نظر سے امریکی جوہری توانائی کے کمیشن کے صدر مسٹر سٹراؤس کا بیان زیادہ اہمیت رکھتا ہے آپ نے بتایا ہے کہ مائیک کے دھماکے کے بعد امریکی سائنس دانوں نے ڈیزائن وغیرہ کے سلسلہ میں بہت ترقی کی ہے۔ عام طور پر یہ باور کیا جاتا ہے کہ یہ ترقی بم کو بہتر اور مربوط بنانے کے سلسلہ میں کی گئی ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مائیک کے دھماکے کے لئے ڈیڑھ میل لمبا میدان استعمال کیا گیا تھا۔ لیکن یکم مارچ کے دھماکے کے لئے ریت اور بجری کا ایک ٹیلہ سا خود تیار کیا گیا تھا۔

اس امر سے ثابت ہوتا ہے کہ زیادہ مربوط اور آسانی سے نقل و حمل کے قابل کوئی ہتھیار بن چکا ہے۔ اور اب دریافت کیا جا رہا ہے کہ آیا لفظ "ہتھیار" کا اطلاق مسٹر ڈس کے بیان کے لفظ "ترقی" پر نہیں کیا جا سکتا؟ یا بہ دیگر الفاظ کیا ان کا مطلب یہ نہیں تھا۔ کہ ہائیڈروجن کے مقابلہ میں اول اور زیادہ ہلکے عناصر کے استعمال سے موصلہ افزا نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

بھاری ہائیڈروجن کے متبادل کے طور پر لیتھیم اور کوبالٹ کا ذکر بھی کیا گیا ہے، جیسا کہ ٹریٹیم اور ڈیوٹیریم کو استعمال کیا جا چکا ہے۔

جارحانہ جنگوں کے تمام امکانات ختم کر دیئے جائیں

نیویارک ۸ اپریل۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب پروفیسر احمد شاہ بخاری نے جارحانہ جنگوں کے تمام امکانات ختم کر دینے پر زور دیا ہے۔ پروفیسر بخاری نے کل نیویارک ٹائمز یوتھ فورم میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دیکھنا یہ ہے کہ امن و سلامتی کو کس طرح قائم کیا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے یہ ضروری ہے کہ جارحانہ جنگوں کے تمام امکانات ختم کر دیئے جائیں۔ چھوٹی قوموں کو اس طرح سے منظم کرنا چاہیئے کہ انہیں بڑی قوموں کی طاقت سے کوئی خطرہ نہ رہے۔

پروفیسر بخاری فورم کے ٹیلی ویژن پروگرام میں خاص مہمان کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ انہوں نے کہا دنیا کی بڑی طاقتوں کی طرف سے امن کی ضمانت دلائی جانی چاہیئے۔ اور یہ یقین دلایا جائے کہ جہاں تک ممکن ہو سکا پسماندہ ملکوں کی اقتصادی بہتری کے لئے مکمل تعاون کیا جائے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ فوجی اور اقتصادی امداد میں کوئی فرق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں امدادوں پر امداد دینے والے ملک کا سرمایہ خرچ ہوتا ہے۔ پھر عوام یہ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ ایک ملک دوسرے کو فوجی امداد دینے سے کیوں ڈرتا ہے۔

ہائیڈروجن بم کی تیاری میں تاخیر

واشنگٹن ۸ اپریل۔ امریکی ایٹمی کمیٹی کے صدر مسٹر سٹرلنگ کول نے کل رات ایک بیان میں بتایا۔ کہ اعلیٰ سطح پر ہونے والی گفت و شنید کی وجہ سے ہائیڈروجن بم کا کام تاخیر میں پڑ گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ بعض لوگ ہائیڈروجن بم سے متعلق تحقیقات کی مخالفت کر رہے ہیں۔ مسٹر کول نے مسٹر میکارتھی کے بیان کا کوئی ذکر نہیں کیا۔